S-2002-2-217-219

تالک لینڈ بورڈ اور دیگران
بنام۔
سیریک تھامس اور دیگران

10 ستمبر 2002

سید شاہ محمد قادری اور ایس این واریاوا جسٹسز۔

کیرالہ لینڈ ریفارمز ایکٹ 1964:

زمین کی سقف-سابقہ ریاست ٹراوانکور کوچین میں ایک عیسائی 1958 میں اپنے پیچھے بیٹے اور بیٹیاں چھوڑ کر فوت ہوگیا-اس کی بیٹیوں کی طرف سے فروخت کی گئی زمین بشمول ریونیو حکام کی طرف سے معلن شدہ بیٹے کے قبضے میں اور کچھ زمین کو اضافی قرار دیا گیا-منعقد، بھارتیہ جانشینی ایکٹ کو ریاست ٹراوانکور کوچین تک بڑھا دیا گیا، متوفی کے تمام بچوں کو اس کے تحت زمین وراثت میں ملی-اس کے مطابق، بیٹیوں کی طرف سے ان کے حصص کی زمینوں کی فروخت کے معاہدے درست تھے-لہذا، فروخت کے تحت آنے والی زمین کو معلن بیٹے کے قبضے میں شامل نہیں کیا جا سکا-بھارتیہ جانشینی ایکٹ، 1925-جانشینی-حصہ بی ریاستیں (قوانین) ایکٹ، 1951

مریم رائے اور دیگران بنام ریاست کیرالہ اور دیگر، (1986) 2 ایس سی سی 209، پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1998 کی دیوانی اپیل نمبر 334-333۔

سی آر پی نمبر 1993-1669 اور 2543/93 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے مورخہ 18.11.1996 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مسٹر کے آر ساسپر بھو کے لیے جان میتھیو۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا

کیرالہ لینڈ ریفارمز ایکٹ 9 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کے تحت تشکیل دیا گیا تالک لینڈ بورڈ 18 نومبر 1996 کو 1993 کے سی آر پی نمبر 1669 اور 2453 میں ایرناکولم میں کیرالہ عدالت عالیہ کے ایک فاضل واحد جج کے مشترکہ حکم کے خلاف اپیل کر رہا ہے۔متنازعہ حکم کے ذریعے، عدالت عالیہ نے معلن کنندہ-سیریک تھامس (پہلا جواب دہندہ) کی بہنوں کے ذریعے

انجام دیے گئے فروخت کے معاہدوں کو قبول کرلیا جس کے نتیجے میں اس کے حوالے کرنے کے لیے کوئی اضافی زمین نہیں چھوڑی گئی۔

غور کے لیے جو بات پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ آیا معلن کنندہ کی بہنوں کے پاس زمین کا حق تھا یا یہ درحقیقت معلن کنندہ کا تھا اور اس لیے فروخت کو نظر انداز کیا جانا چاہیے اور زمین کو اس کے قبضے میں شامل کیا جانا چاہیے۔

ایک مسٹر ایلا انجیکل سائریاک 1958 سے کچھ عرصہ پہلے انتقال کر گئے۔ان کے پسماندگان میں ان کے تین بیٹے، جن میں معلن کنندہ بھی شامل تھے، اور چار بیٹیاں تھیں۔اس نے کچھ زرعی آراضی چھوڑی۔1978 میں، اپیل کنندہ نے مؤقف اختیار کیا کہ معلن کنندہ کے پاس ہتھیار ڈالنے کے لیے کوئی اضافی زمین نہیں ہے، تاہم، 1980 میں، مقدمہ دوبارہ کھول دیا گیا اور اس کے ذریعے دائر کیے گئے عذراتات کو مدنظر رکھتے ہوئے، اپیل کنندہ نے مؤقف اختیار کیا کہ پہلے جواب دہندہ کے پاس 1 جنوری 1970 کو حد سے زیادہ 9.87 ایکڑ زمین تھی۔5 دسمبر 1985 کو عدالت عالیہ نے مذکورہ حکم کے خلاف دائر دیوانی نظرثانی درخواست پر، معاملہ اپیل کنندہ کے پاس بھیج دیا۔واپسی کے بعد، اپیل کنندہ نے 12 اگست 1993 کے اپنے حکم کے ذریعے اضافی زمین (7.26.040 ایکڑ) کی مقدار مقرر کی جسے اسے حوالے کرنا تھا۔یہ اپیل گزار کے اس حکم کے خلاف تھا کہ دو دیوانی نظرثانی کی درخواستیں دائر کی گئیں جن میں سے ایک معلن کنندہ نے اور دوسری اس کی تین بہنوں نے دائر کی تھی۔عدالت عالیہ نے انہیں مذکورہ بالا متنازعہ فیصلے کے ذریعے نمٹا دیا۔اس طرح موجودہ اپیلیں ہمارے سامنے ہیں۔

جزمن سوال یہ ہے کہ کیا معلن کنندہ، اس کے دو بھائی اور چار بہنیں متوفی ایلا انجیکل سیریاک کی چھوڑی ہوئی زمین میں حصہ لینے کے حقدار ہیں۔سوال کا جواب اس کیس کے نتائج کا تعین کرتا ہے۔اگر ان سب کو زمین وراثت میں ملی تھی، تو اپیلیں ناکام ہونے کا پابند ہیں لیکن اگر یہ پایا جاتا ہے کہ بہنوں نے ایسا نہیں کیا، تو ان کے ذریعے کی گئی فروخت غلط ہوگی اور اپیل کنندہ کو کامیاب ہونا پڑے گا، معلن کنندہ اپیل کنندہ کے پاس موجود اضافی زمین کو حوالے کرنے کا جوابدہ ہوگا۔کسی شخص کی جائیداد کی جانشینی پر سابقہ ریاست ٹراوانکور کوچین میں ٹراوانکور عیسائی جانشینی ایکٹ، 1092 کے ذریعے حکومت کی جاتی تھی جو ایک پارٹ-بی ریاست تھی۔پارٹ-بی اسٹیٹس (لایز) ایکٹ 1951 کے ذریعے بھارتیہ جانشینی ایکٹ کو ٹراوانکور کوچین ریاست تک بڑھایا گیا تھا۔نتیجتاً، متوفی شامی کے تمام بچوں کو بھارتیہ جانشینی ایکٹ کے تحت زمین وراثت میں ملی۔یہ متنازعہ نہیں ہے کہ اگر بھارتیہ جانشینی ایکٹ لاگو ہوتا ہے تو تمام بہنیں متوفی ایلا انجیکل سیریاک کی چھوڑی ہوئی جائیدادوں میں بھائیوں کے ساتھ مساوی حصہ کی حقدار ہوں گی۔اس مقام کو مریم رائے اور دیگران بنام ریاست کیرالہ اور دیگر، (1986) 2 ایس سی سی 209 میں اس عدالت کے فیصلے سے تسلیم کیا گیا۔اس عدالت نے فیصلہ سنایا۔اس کے نیچے کہ بھارتیہ جانشینی ایکٹ، 1925 کی توسیع سے لے کر پارٹ-بی ریاست ٹراوانکور کوچین تک، بھارتیہ جانشینی ایکٹ اس کے بعد کھولے گئے جانشینی پر لاگو ہوتا ہے۔اس کے بعد یہ ہوتا ہے کہ تمام بہنوں کا زمین میں حصہ تھا اور اس لیے زیر بحث فروخت کے تحت آنے والی زمین کو معلن کنندہ کے قبضے میں شامل نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ ان کے ذریعے انجام دیا گیا دستاویز درست ہوگا۔

معاملے کے اس تناظر میں، چیلنج کے تحت حکم کسی مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور

انہیں خارج کر دیا جاتا ہے لیکن مقدمے کے حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کسی حکم کے بغیر۔

آر۔پی۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:22
I am the author of this
document